خاتمہ کے لیے مخلص ہے تو نصابِ تعلیم کو ایسے مواد سے پاک کرنے کے لیے فی الفور اقدام کرے، جو گمراہ کن بھی ہے اور جاہلانہ بھی ——— وہاں ہم حاملینِ توحید و سنت کو بھی یہ توجہ دلانا چاہیں گے کہ اخبارات و جرائد میں محض مضامین شائع کر دینے سے یہ مسئلہ حل نہ ہو گا بلکہ اس کے لیے انتہائی مؤثر آواز اٹھانے اور منظم، بھرپور جدّ و جہد کی ضرورت ہے ——— ورنہ جس طرح ساتویں کی کتاب میں اس مضمون کو شامل کر دیا گیا ہے، اسی طرح دیگر نصابی کتابیں بھی ایسے بتدعانہ و مشرکانہ مواد سے محفوظ نہ رہیں گی ——— اور جس کے نتائج ملک و ملت کے لیے انتہائی خطرناک ہوں گے ——— اللّٰھم وفّق لنا لما تحبّ و ترضٰی، آمین!

نوٹ: یہ مضمون کتابت ہو چکا تھا کہ اس دوران اسمبلیاں توڑے جانے کے بعد حکومت تبدیل ہو چکی ہے ——— اب زیرِ نظر مسئلہ میں ہم موجودہ حکومت سے مثبت اقدام کی توقع رکھتے ہیں (ادارہ)

شعر و ادب

علامہ اقبالؔ

صدیقؓ کے لیے ہے خدا کا رسولؐ بس

اِک دِن رسولِ پاکؐ نے اصحابؓ سے کہا
دیں مال راہِ حق میں جو ہوں تم میں مال دار

ارشاد سُن کر فرطِ طرب سے عمرؓ اُٹھے
اُس روز اُن کے پاس تھے درہم کئی ہزار

دل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدیقؓ سے ضرور
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہ وار

لائے غرض کہ مال رسولِ امیںؐ کے پاس
ایثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار

پوچھا حضورؐ سرورِ عالم نے اے عمرؓ
اے وہ کہ جوشِ حق سے ترے دل کو ہے قرار

رکھا ہے کچھ عیال کی خاطر بھی تو نے کیا؟
مسلم ہے اپنے خویش و اقارب کا حق گزار

کی عرض، نصف مال ہے فرزند و زن کا حق
باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار

اتنے میں وہ رفیقِ نبوتؐ بھی آ گیا
جس سے بنائے عشق و محبّت ہے استوار

لے آیا اپنے ساتھ وہ مردِ وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار

بولے حضورؐ، چاہیے فکرِ عیال بھی
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار

پروانے کو چراغ، عنادل کو پھول بس
صدیقؓ کے لیے ہے خدا کا رسولؐ بس